حسبنا اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر یعنی

میاں نظیر کا بڑھاپا نامہ

جس میں مضمون پیری و عاشق نکارہ پیری نامہ بیان کیا ہے

مطبع چشمۂ فیض دہلی میں باہتمام منشی مہا نرائن کے چھاپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا قہر ہے یارو جسے آجائے بڑھاپا	اور عیش جوانی کے سبھی کھائے بڑھاپا
عشرت کو ملا خاک میں غم لائے بڑھاپا	ہر کام کو ہر بات کو ترسائے بڑھاپا

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہائے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

جو لوگ خوشامد سے تھا تی گھڑی گھڑی	جاتی تھی لیتے تھے محبت کو خاکر
اب کے بڑھاپا میں کیا ہے یہ کچھ قہر	اب جھکی کنے جاتی ہیں نگئے ہیں اوھنیں زہر

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہائے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائی بڑھاپا

لگے تو پریزاد پیر رکھتی تھے ہم گھیر	لاتی تھی چلی آپ جو لگتی تھی ذرا دیر
سو کے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر	جو دوڑ کی ملتی تھی سو اب ملتی نہیں پیر

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہائی بڑھاپا

[illegible]

سب چیز کو ہوتا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو الله نہ دکھلائے بڑھاپا

جب عیش کے جہان تھے ہا بعلم کی ہو گئے صف
جب بیٹھ کی چلتے تھے سپر باندھ اور ہاتھ سیف
اب نہ جگر کھاتی ہیں جب ہیچی یہی ہے سو کیف
اب ٹیک کے لاٹھی کے نکلتے ہیں چلتے ہیں حیف

سب چیز کو ہوتا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو الله نہ دکھلائے بڑھاپا

تھے ہم بھی جو انہیں بہت عشق کے پورے
اب آگے بڑھاپا لنی کے لیسی اور ہو گئے
وہ کوسی گرد ہاتے جو ہیچنی نہیں گھورے
بدن جھک گئی دم ادھر گئی جھڑ گئے ہیں لنگوٹے

سب چیز کو ہوتا ہے بڑھاپا ہی بڑھاپا
عاشق کو تو الله نہ دکھلائے بڑھاپا

کیا یار دولت ہاے گیا ہم سے زمانا
چھیڑ ہے کوئی ڈال کے دادا کا ہانا
جو سچ کہتی ابھی لگا ہو تکی ناتا
ہنس کر کوئی کہتا ہی کہاں جاتے ہو نانا

سب چیز کو ہوتا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو الله نہ دکھلائے بڑھاپا

پوچھیں ہیں سب کہتا ہی وہ کیا کوچہ ہے بڑھا
بیٹھیں تیرے دروم کہان سلے ہی بڑے
آ دن تو عمل ہو کر کہاں آ کر ہی بڑھی
دیکھیں جسے کہتا ہی وہ کیا دیکھی ہی بڑھے

۳

[illegible]

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

پنگھٹ کو ہمارے اگر اسوار گئی ہے سنتے ہیں کہ تو ہوئی نہار گئی ہے	تو وہاں بھی ملکی ساتھ ہی خوار گئی ہے لو دیکھو بڑھاپے میں بھی ستار گئی ہے

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

پگڑی ہو اگر لال گلابی تو ہے آفت چھیڑے سے کوئی کہتا ہے گر شکل ہے حیرت	کہتا ہے ہر اک دیکھ کے کیا خوب ہے رنگت لاحول لا دیکھو بڑھے کی حماقت

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

گر بیاہ میں جاویں تو ہے ذلت ہے تماشا رنڈوں میں اگر جاویں تو مشکل ہے پڑا نا	چھیڑے ہے ہر اک بیٹی یا باپ نگاہی نت تماشا افسوس کسی جا نہیں لوگ کا ٹھکانا

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

دریا کے تماشے کو اگر جاویں تو یارو اور سیر کی شرارتی کوئی تو ہے بد خو	تو کہتا ہے ہر اک دیکھئے جاتے ہو کہاں کو کیوں خیر ہے کیا خضر سی ملنے کو چلے ہو

[illegible]

بیٹھے ہیں کوئی پوچھے نماز کی دوگانے | | بیٹھے ہیں کوئی بیٹھے ہی تسبیح کی دانے

سب کو ہوتا ہی بڑا ہا سے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

گو جاپا کے کمر یاد سے سر آن لگا ہے
کہتے ہیں جسے ہمکو یہ ارمان لگا ہے | | ہر دلبن تو خوبان کا وہی ہیان لگا ہے
کہتا ہی وہ کیا بوڑھو کو شیطان لگا ہے

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہا سے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

نعلین کوئی پوپلی ہو تو نکی بناوے
ڈاڑھی کے کنے اونکی کو لالے کے سجاوے | | چلکر کوئی لکڑی کی طرح قد کو جھکاوے
یہ خواری تو اللہ کسیکو نہ دکھلاوے

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہا سے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

تھے جیسے جوانین کبھی دھوم دھڑکے
سب اوڑگئی کا فروہ نظارہ جھمکی | | ویسی ہی بڑہاپی میں جتنی انکی چمکی
ایسا عیش جو انکو ہیں بوڑھونکو کی

سب چیز کو ہوتا ہے بڑا ہا سے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

کر حرص سے ڈاڑھی کو خضاب ہی لگاوین | | جو ہی جو بڑے منہ پہ اوسی کو لیکر مٹاوین

سب چیز کو ہوتا ہی بڑا ہا سے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

۵

[illegible]

عاشق کا جنازہ

بسم الله الرحمن الرحیم

جب آگے لگتی تہی محبوب سے پہو سکے	ایک پیکر تو عطیہ جہاں ہی کوئی منہ ہوتے

سب چیز کو ہوتا ہی بڑا ہاے بڑہاپا
عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

یہہ موہنہ جواب تو پہیار وہین ہمارے	ان ہونٹونسی ہی بوسے ہہوے رنگ ہین نہار
تہے تہے جو اہین تو پری ہونگی گزار	اور اب تو چڑیل آنکہی اک بات نہ مار

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہاہی بڑہاپا
عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

تہے جیسے جوانی میں جڑہی ورمی سر شیخ	ویسے ہی بڑہاپی کے ہر پیچ کے پیچ
نکلا ہوا تن سو کہہ دی بال نگین ہے تیغ	حلوا ہو چڑہا ہو لیسی ہی چرخ

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہاہی بڑہاپا
عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

تھکنین وہ مستی کہ بگڑتا نہین ہہوسے	ساقی ہی پیالو نیہ جہگڑتا نہین ہہوسے
ہنس ہنس کی پریزاد وہی اکڑتا نہین ہہوسے	وہ گالیاں دے بوسو نیہ لڑتا نہین ہہوسے

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہاے بڑہاپا
عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

کیا دور تہا فرقت کا غم تہا نہ افسوس	ہر غنچہ دہن ہی چہلی کرتا تہا صد افسوس

عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

عاشق کو تو الله نہ دکہلاے بڑہاپا

سب چیز کو ہوتا ہے برا ہاہی بڑہاپا

[illegible]

گیسو نہ او ڈہی دسی ہجر شعلہ جانکاہ
جل جاوے جگر کیون نہ ہمارا نہ سکے آہ
جب شوخی پنکہے کی تمکین جسے ہو جاوے
لگے دل صد چاک ہمارا تہا ہوا خواہ

اور اب تو دل جان سے ہوا دار ہے پنکہا

کیا کیا نہ یہ بہی الفت کی جتاتا ہی فا ...
بیتاب ہو کر کر کے خوشامد کی ہوا میں
ڈہوپ آوے تو کرتا ہی ٹہلا ہاتہہ کی چہاون
لیتا ہی سر اکدم تیرے مکہڑے کی بلائیں

اب یہ مری الفت مین گرفتار ہے پنکہا

یہ اونگلیان نازک جو تمہاری ہے جانان
ان نرم سے ہاتہون کا سرین جانتی ہرا...
ڈرتا ہون کہین پہانس سی ہو نہ چہبرا...
پنکہے کو کہجور کی نہ لو ہاتہہ مین لیجان

تمکو تو مرے دلکا سزاوار ہی پنکہا

چہیڑا جو میرے دلکی محبت کی اثر نے
تنگ چشم کی ڈوری کی شتین جو جگہ لینی
گرمی مین کہین بیٹہکی پنکہا جہی کرنے
سیکہے نے مژہ کی ہے گوندہا ہی نظر نے

پنکہے تو بہت ہین یہ نوکا ر ہے پنکہا

دل باغ ہوا جاتا ہی پہولونکی مہک سے
لے خسک سی کچہہ آگ پنکہی یہ دونکی جہمک سے
اور روح بسی جاتی ہی خوشبو کی مہک سے
نیند آتی ہی آنکہون مین چلی جبکی جہپک سے

کیا یار کے جہلنے کا مزیدار ہے پنکہا

... جلسے مین جو رہتی تہی ہمارے دل کی لگی سو
گرمی نے صبا کردیا گرمی کا جہرا ہو

11

[illegible]

[illegible]

کی شام کی گرمی میں سدا تا بہ سحر گاہ
عاشق کی تئین اسکی بھلا کیونکر ہو چاہ

رہتا ہی ہر اکوقت میرا زرد وہ تکی ہمراہ
ایسو تو لگی گہنے ہاؤ سہی اب اس گل کا نیفراہ

رشک چمن و حسرت گلزار ہے لکھا

فراق نامہ

کیا تونی حال اسکے مری جی دکھا کہا
رنج و فراق کچھ نکہا تونی بلا کہا

اور میرے انتظار کا کیا ماجرا کہا
اے قاصد صنم نی خط کو میرے دیکھہ کیا کہا

حرف عتاب یا سخن دلکشا کہا

آتا ہی ہول تو میرے دلمین ہر پہر
جس جس طرحکی باتین ہوئین میرے روبرو

صبر و قرار ہوتے ہین جاتی طرح سی اسکے
تجھکو قسم ہی کچھ نہ پوشیدہ مجھسے تو

کہیو وہ ہی جو اوسنی مجھے برملا کہا

مین تو کمال ہجر مین ہی اوسکی بیقرار
جلدی سنا مجھے جو ہوا تجھپہ آشکار

دنرات اوسکی ہجر مین ہی کہتا ہون ...
قاصد نے جب تو اسکی کہا کیا کہون یار

پہلے مجھی کو اوسنی بہت ناسزا کہا

ماتہا ہوا ادا عرق شرم سے صنم
غصے کی باتین کہہ چکا مجھسے وہ صنم

سنتا رہا مین جو جو کہا اوسنی ...
پھر مجھکو عتاب سے جھنجلا کے دمبدم

١٢

[illegible]

نصیحت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کو ہر دم یاد کر اس نام سے آغاز کر | اور خراب دل ہی آباد کر جو عاقبت درکار ہے

جس دل میں اسکا نام ہو خوب ہو اس کا کام ہو | آخر کو نیکی انجام ہو یہ بات برا اختیار ہے

گر یاد اسکو ہر گھڑی رکھے دل میں اسکی سر ہر گھڑی | آسان ہو مشکل اگر گو کیسی ہی دشوار ہے

دو جگ کا ہے وہ بادشاہ سب چیز کی ہے جو پناہ | اور سچ سب ہی کا ہے پناہ وہ توبہ کر کے تار ہے

اوسکی قدیمی ذات ہے وہ ایک [illegible] ہے | سب اوسکو معلوم ہے دانا کل اسرار ہے

جن و بشر ملک شجر ارض و سما سب ہے خدا | سب اوس سے ہیں بیگانے جلوہ اگر کیا دو کیا دیدار ہے

ہر ایک کو انکا سرا دیتا ہے سبکا م | بندہ و نیز اوسکی ہر کیا رحمت [illegible]

در نعت سید المرسلین علیہ السلام

اے بادشاہ دوسرا تو کرم ہی کر گیا | بھیجا محمد مصطفی صلوات اوس پر بار ہا

اے رحمۃ للعالمین آیا دی راہ یقین | بے ماحی بدعات دین تو قاتل کفار ہے

۱۳

ٹک آنکھ کھول اور کر نگاہ کیسی ہی وہ بادشاہ
اور کی کہاں ہے پھر رنگ محل اونچا تھا ہی اعلیٰ
اور پھر زمین دوز ہے جیتے جی کی ہے زمین
جو لیتے تھے اپنا فلک ملکی اس خاک میں
ہر دوست سیگے کو تک بھی پھر نکی یک بیک
اب زندگی کا ہی کرے جو کرنا آج ہے
جو جاتی تو حق کی رضا شکر نماز اپنی قضا
اب بے نمازو بیحیا ایسا ستم تمنے کیا
حق کی عبادت نا کری گو اپنی آنکھ روتی ہے
اب بے نماز و بیخبر ہوگا تمہیں دوزخ سقر
سجدہ نہ غیر کو کر و گھر یا کندہ ہی بہتر
اب دلمیں نہ بیچ و زنا رہ بیجز حق کے بہتر
بو جانتی کہ گور کی غیبت نکیجے اور کی
بو جو نہ پڑوں ہے ہوت کو نذر ہیں تیجا اوت کو
کالی ہے پھر دنیا سر دیتی ہی تجھکو اے
مستجاں اچھا تکو کر دور دل سی یاد کو

جس پاس تھے لاکھوں سپاہ اور انکا کہاں دربار ہے
اور تاج چھوڑا اور پچھل اور کر حرف تکرار ہے
جب موت آ پہنچا کفن ایک ایک سے بیزار ہے
یہ تو سبکی ہے کمیں مفلس ہو یا سردار ہے
الفت کی کیسی چاہتی ہے لگ کوئی نہیں دلدار ہے
جب مر گیا محتاج ہی پھر تو نہیں مختار ہے
لیتی کی ہے دوزخ سزا الفت کا سچا یار ہے
خالق کو سجدہ نا کیا الله کے ہمیں گنہگار ہے
دوزخ کی ہے راہ پھر و سیکا ہو گنہگار ہے
فرما چکی خیر البشر الله کا یہ اقرار ہے
منت عذر مت سر دھرو پھر تیری کا انکار ہے
مت جا بجا پھر و سکا خدا مختار ہے
عادت نکیجے جوڑ کی پھر تو بڑا خوار ہے
چھچک جو ہو و بت کو سجدہ جو انکار ہے
مت مان اے عزیز ہے تیری نہیں رہنا ہے
ادا یا کراں باپ کی پھر تو تو خوار ہے

۱۲۷

...و اغلفی سے سلیم جا بجا ہین انکو کب	فرماؤ اے بندو تم انکو یہ جا بجا جو دنیا کا ہے
...بندو تم ہمین سب آدمی ہے خالق ...	اسکو جہان منزور من نفرت ہمین بیزار ہے
...طرح ارشاد ہو تے تبہ جب شاد ہو	وہ ہے یہ دنیا یاد ہو کیون ہر شمار ہے
...ہر تہی حکوم سدا رہتی تہی جس ...	ہو بے تم اپنی خدا ہی تو یہ مکار ہے
...ہو یون حکم خدا دنیا کے جانے ...	اور سے جو تہی اور سے مبتلا اونکو یہ دوزخ نار ہے
...جا نہ ہو ہر دستو جانا ہی حق کے بندو	دنیا جیسے لگا ہے جو کوئی کا ...
...نصیحت کے گری کچہ تمے ہہی دلمین ہر ...	مانو ہے تم بہتری جو تم مین کی کی شمار ہے
...انکو آخری تہا ہی دن کے یاد رہا	انجام ہین ربنا سلا ہے جو کوئی بیدار ہے

تصنیف
مناجات مولوی قطب الدین خان صاحب

...ہی مین ہون بندہ بس گنہگار	کہ بہاگا در سے تیری کدہین بار
الٰہی در بدر بہٹکا پہرا مین	نہ آسودہ ہوا ہر گز ذرا مین
الٰہی نفس شیطان نے ستایا	نہ جانا تہا جہان رستہ بتایا
الٰہی ہر طرف سے پہر پہرا کر	پڑا اب تیرے دروازہ پر آکر
الٰہی تو شہنشاہ جہان ہے	الٰہی دوسرا تجہسا کہان ہے

١٥

الٰہی آگ سے مجکو امان دے | الٰہی جنت الاعلے مکان دے

مناجات دیگر

ہے دعا یارب یہہ با عجز اتم | سنت نبوی پہ ہوں ثابت قدم

امت احمد میں ہو میرا شمار | اور تیرے بندوں میں ہی پیر دگار

بندگان خاص میں کرلی پسند | مہربان ہو بہت ہو نہیں دردمند

شرک و بدعت سی خدایا پاک کر | نار دوزخ سے مجھے بیباک کر

حب میں محبوب اپنے کے سدا | جام دل لبریز کر رکھیو سدا

سنت نبوی پہ یوں محکم چلوں | جان دیون پر آن ہاتہ نہی دون

آبرو ہی عزت دنیا ہی و دین | پاس ننگ و عار خویش و ہمقرین

کچھ رہے باقی نہ سنت کی سوا | تو کفایت ہو وے اور خیرالورا

عشق میں تیرے تو نکلی ہے یہی جان | اس نشہ میں لاندن مسرور ہون

دار میں لگجا میرے ایمان کے | جب یہہ نہیں کشمکش میں جان کے

اس لعین کا دور مجھسے دام کر | ڈوبتی کو رکھنا مولے تہام کر

یاد میں تیرے میرا دم ہو ختم | نزع کے مت جا مین سید دو عالم

حلیہ شریف

16